UNIVERSAL DECLARATION OF HUMAN RIGHTS (UDHR)

URDU TRANSLATION

انسانی حقوق کا عالمی منشور

NATIONAL COMMISSION FOR HUMAN RIGHTS
Government Of Pakistan

انسانی حقوق کا عالمی منشور

دفعہ۱

تمام انسان آزاد اور حقوق و عزت کے اعتبار سے برابر پیدا ہوئے ہیں۔ انہیں ضمیر اور عقل ودیعت ہوئی ہے، اسی لئے انہیں ایک دوسرے کے ساتھ بھائی چارگی کا سلوک کرنا چاہئے۔

دفعہ۲

ہر شخص ان تمام آزادیوں اور حقوق کا مستحق ہے جو اس اعلان میں بیان کئے گئے ہیں، اور اس حق پر رنگ، نسل، زبان، جنس، مذہب اور سیاسی تفریق کا یا کسی قسم کے عقیدے، قوم، معاشرے، دولت یا خاندانی حیثیت کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

اس کے علاوہ، جس علاقے یا ملک سے جو شخص تعلق رکھتا ہے اس کی سیاسی کیفیت، دائرہ اختیار یا بین الاقوامی حیثیت کی بناء پر اس سے کوئی امتیازی سلوک نہیں کیا جائے گا، چاہے وہ ملک آزاد ہو یا تولیتی ہو، یا غیر خودمختار، یا سیاسی اقتدار کے لحاظ سے کسی دوسری بندش کا پابند ہو۔

دفعہ ۳

ہر شخص کو اپنی جان، آزادی اور ذاتی تحفظ کا حق ہے۔

دفعہ ۴

کوئی شخص غلام یا لونڈی بنا کر نہیں رکھا جا سکے گا۔ غلامی اور بردہ فروشی، چاہے اسکی کوئی بھی شکل ہو، ممنوع قرار دی جائیگی۔

دفعہ ۵

کسی شخص کو جسمانی اذیت یا ظالمانہ، انسانیت سوز، یا ذلیل سلوک یا سزا نہیں دی جائے گی۔

دفعہ ۶

ہر شخص کا حق ہے کہ ہر مقام پر قانون اس کی شخصیت کو تسلیم کرے۔

دفعہ ۷

قانون کی نظر میں سب برابر ہیں اور سب، بغیر کسی تفریق کے، قانون کے اندر مان پانے کے برابرا کے حقدار ہیں۔ اس اعلان کے خلاف جو تفریق کی جائے یا جس تفریق کے لئے ترغیب دی جائے، اس سے سب برابر بچاو کے حقدار ہیں۔

دفعہ ۸

ہر شخص کو ان افعال کے خلاف جو اس دستور یا قانون میں دئے ہوئے بنیادی حقوق کو تلف کرتے ہوں، با اختیار قومی عدالتوں سے موثر چارہ جوئی کا پورا حق ہے۔

دفعہ ۹

کسی شخص کو محض حاکم کی مرضی پر گرفتار، نظر بند یا جلاوطن نہیں کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۰

ہر ایک شخص کو یکسان طور پر حق حاصل ہے کہ اس کے حقوق وفرائض کے تعین یا اس کے خلاف عائد کردہ جرم کے مقدمے کی سماعت آزاد اور غیر جانبدار عدالت کے کھلے اجلاس میں منصفانہ طریقے سے ہو۔

دفعہ ۱۱ (۱)

ایسے ہر شخص کو جس پر کوئی فوجداری کا الزام عائد کیا جائے، بے گناہ شمار کئے جانے کا حق ہے، تا وقتیکہ اس پر کھلی عدالت میں قانون کے مطابق جرم ثابت نہ ہو جائے، اور اسے اپنی صفائی پیش کرنے کا پورا حق نہ دیا جا چکا ہو۔

دفعہ ۱۱ (۲)

کسی شخص کو کسی ایسے فعل یا فروگذاشت کی بناء پر گوارتکاب کے وقت قومی یا بین الاقوامی قانون کے اندر تعزیری جرم شمار نہیں کیا جاتا تھا، کسی تعزیری جرم میں ماخوذ نہیں کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۲

کسی شخص کی نجی زندگی، خانگی زندگی، گھربار، خط و کتابت میں من مانے طریقے پر مداخلت نہیں کی جائے گی اور نہ ہی اس کی عزت اور نیک نامی پر حملے کئے جائیں گے۔ ہر شخص کا حق ہے کہ قانون اسے حملے یا مداخلت سے محفوظ رکھے۔

دفعہ ۱۳

ہر شخص کا حق ہے کہ اسے ریاست کی حدود میں نقل وحرکت کرنے اور سکونت اختیار کرنے کی آزادی ہو۔

دفعہ ۱۴

ہر شخص کو اس بات کا حق ہے کہ وہ ملک سے چلا جائے، چاہے یہ اس کا اپنا ملک ہو۔ اور اسی طرح اسے ملک میں واپس آجانے کا بھی حق ہے۔

دفعہ ۱۴ (۱)

ہر شخص کو ایذ ارسانی سے دوسرے ملکوں میں پناہ ڈھونڈنے اور پناہ مل جائے تو اس سے فائدہ اٹھانے کا حق ہے۔

دفعہ ۱۴ (۲)

یہ حق ان عدالتی کاروائیوں سے بچنے کے لئے استعمال میں نہیں لایا جا سکتا جو خالصتاً غیر سیاسی جرائم یا ایسے افعال کی وجہ سے عمل میں آتی ہیں جو اقوام متحدہ کے مقاصد اور اصول کے خلاف ہیں۔

دفعہ ۱۵ (۱)

ہر شخص کو قومیت کا حق ہے۔

دفعہ ۱۵ (۲)

کوئی شخص محض حاکم کی مرضی پر اپنی قومیت سے محروم نہیں کیا جائے گا اور اس کو قومیت تبدیل کرنے کا حق دینے سے انکار نہیں کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۶ (۱)

بالغ مردوں اور عورتوں کو بغیر کسی ایسی پابندی کے جو نسل، قومیت یا مذہب کی بنیاد پر لگائی جائے، شادی بیاہ کرنے اور گھر بسانے کا حق ہے۔ مردوں اور عورتوں کو نکاح، ازدواجی زندگی اور نکاح کو فسخ کرنے کے معاملے میں برابر کے حقوق حاسل ہیں۔

دفعہ ۱۶ (۲)

نکاح فریقین کی پوری اور آزادی رضامندی سے ہوگا۔

دفعہ ۱۶ (۳)

خاندان معاشرے کی بنیادی اور فطری اکائی ہے اور وہ معاشرے اور ریاست، دونوں، سے حفاظت کا حقدار ہے۔

دفعہ ۱۷ (۱)

ہر انسان کو تنہا یا دوسروں سے مل کر جائیداد رکھنے کا حق حاصل ہے۔

دفعہ ۱۷ (۲)

کسی شخص کو زبردستی اس کے جائیداد سے محروم نہیں کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۸

ہر انسان کو آزادیِ فکر، آزادیِ ضمیر اور آزادیِ مذہب کا پورا حق حاصل ہے۔ اس حق میں مذہب یا عقیدے کو تبدیل کرنے اور پبلک یا نجی طور پر، تنہا یا دوسروں کے ساتھ مل کر، عقیدے کی تبلیغ، عمل، عبادت اور مذہبی رسمیں پوری کرنے کی آزادی بھی شامل ہے۔

دفعہ ۱۹

ہر شخص کو اپنی رائے رکھنے اور اس کا اظہار کرنے کی آزادی کا حق حاصل ہے۔ اس حق میں یہ امر بھی شامل ہے کہ آزادی کے ساتھ اپنی رائے قائم کرے اور جس ذریعے سے چاہے، بغیر ملکی سرحدوں کی خیال کیئے، علم اور خیالات تلاش کرے، انہیں حاصل کرے اور ان کی تبلیغ کرے۔

دفعہ ۲۰ (۱)

ہر شخص کو پرامن طریقے پر ملنے جلنے اور انجمنیں قائم کرنے کی آزادی حاصل ہے۔

دفعہ ۲۰ (۲)

کسی شخص کو کسی انجمن میں شامل ہونے کے لئے مجبور نہیں کیا جا سکتا۔

دفعہ ۲۱ (۱)

ہر شخص کو اپنے ملک کی حکومت میں براہ راست یا آزادانہ طور پر منتخب نمائندوں کے ذریعے حصہ لینے کا حق ہے۔

دفعہ ۱۲ (۲)

ہر شخص کو اپنے ملک میں سرکاری ملازمت حاصل کرنے کا برابر کا حق ہے۔

دفعہ ۲۱ (۳)

عوام کی مرضی حکومت کے اقتدار کی بنیاد ہو گی۔ یہ مرضی وقتاً فوقتاً ایسے حقیقی انتخابات کے ذریعے

ظاہر کی جائے گی جو عوام اور مساوی رائے دہندگی سے ہوں گے اور جو خفیہ ووٹ یا اس کے مساوی کسی دوسرے آزادانہ طریقہ رائے دہندگی کے مطابق عمل میں آئیں گے۔

دفعہ ۲۲

معاشرے کے رکن کی حیثیت سے ہر شخص کو معاشرتی تحفظ کا حق حاسل ہے اور یہ حق بھی کہ وہ ملک کے نظام اور وسائل کے مطابق قومی کوشش اور بین الاقوامی تعاون سے ایسے اقتصادی اور ثقافتی حقوق کو حاصل کرے، جو اس کی عزت اور شخصیت کے آزادانہ نشو ونما کے لئے لازم ہیں۔

دفعہ ۲۳ (۱)

ہر شخص کو کام کاج، روزگار کے آزادانہ انتخاب، کام کاج کی مناسب و معقول شرائط اور بیروزگاری کے خلاف تحفظ کا حق حاصل ہے۔

دفعہ ۲۳ (۲)

ہر شخص کو کسی تفریق کے بغیر مساوی کام کے لئے مساعی معاوضے کا حق ہے۔

دفعہ ۲۳ (۳)

ہر شخص جو کام کرتا ہے وہ ایسے مناسب و معقل مشاہرے کا حق رکھتا ہے جو خود اس کے اور اس کے اہل وعیال کے لئے باعزت زندگی کا ضامن ہو اور جس میں اگر ضروری ہو تو معاشرتی تحفظ کے دوسرے ذریعوں سے اضافہ کیا جا سکے۔

دفعہ ۲۳ (۴)

ہر شخص کو اپنے مفاد کے بچاؤ کے لئے تجارتی انجمنیں قائم کرنے اور ان میں شریک ہونے کا حق حاصل ہے۔

دفعہ ۲۴

ہر شخص کو آرام اور فرصت کا حق ہے جس میں کام کے گھنٹوں کی حد بندی اور تنخواہ کے علاوہ مقررہ وقفوں کے ساتھ تعطیلات بھی شامل ہیں۔

دفعہ ۲۵ (۱)

ہر شخص کو اپنی اور اپنے اہل و عیال کی صحت اور فلاح و بہبود کے لئے مناسب معیار زندگی کا حق ہے جس میں کوراک، پوشاک، مکان اور علاج کی سہولتیں اور دوسری ضروری معاشرتی مراعات شامل ہیں اور بے روزگاری، بیماری، معذوری، بیوگی، بڑھاپا، یا ان حالات میں روزگار سے محرومی، جو اس کے قبضہ قدرت سے باہر ہو، کے خلاف تحفظ کا حق حاصل ہے۔

دفعہ ۲۵ (۲)

زچہ اور بچہ خاص توجہ اور امداد کے حقدار ہیں۔ تمام بچے خواہ وہ شادی سے پہلے پیدا ہوئے ہوں یا شادی کے بعد، معاشرتی تحفظ سے یکساں طور پر مستفید ہوں گے۔

دفعہ ۲۶ (۱)

ہر شخص کو تعلیم کا حق ہے۔ تعلیم مفت وہ گی۔ کم سے کم ابتدائی اور بنیادی درجوں میں۔ ابتدائی تعلیم جبری ہوگی۔ فنی اور پیشہ وارانہ تعلیم حاصل کرنے کا عام انتظام کیا جایئگا اور لیاقت کی بنا پر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا سب کے لئے مساوی طور پر ممکن ہوگا۔

دفعہ ۲۶ (۲)

تعلیم کا مقصد انسانی شخصیت کی پوری نشو و نما ہوگا اور وہ انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے احترام میں اضافہ کا زریعہ ہوگی۔ وہ تمام قوموں اور نسلی یا مذہبی گروہوں کے درمیان باہمی مفاہمت، رواداری اور دوستی کو ترقی دے گی اور امن برقرار رکھنے کے لئے اقوام متحدہ کی سر گرمیوں کو آگے بڑھائے گی۔

دفعہ ۲۶ (۳)

والدین کو اس بات کے انتخاب کا اولین حق ہے کہ ان کے بچوں کو کس قسم کی تعلیم دی جائے گی۔

دفعہ ۲۷

ہر شخص کو قوم کی ثقافتی زندگی میں آزادانہ حصہ لینے، ادبیات سے مستفید ہونے اور سائنس کی ترقی اور اس کے فوائد میں شریک ہونے کا حق حاصل ہے۔

دفعہ ۲۷ (۲)

ہر شخص کو حق حاصل ہے کہ اس کے ان خلاقی اور مادی مفاد کا بچاؤ کیا جائے جو اس ایسی سائنسی، علمی یا ادبی تصنیف سے، جس کا وہ منصب ہے، حاصل ہوتے ہیں۔

دفعہ ۲۸

ہر شخص ایسے معاشری اور بین الاقوامی نظام میں شامل ہونے کا حقدار ہے جس میں وہ تمام آزادیاں اور حقوق حاصل ہو سکیں جو اس اعلان میں پیش کر دیئے گئے ہیں۔

دفعہ ۲۹ (۱)

ہر شخص پر معاشرے کے حقوق ہیں کیونکہ معاشرے میں رہ کر ہی اس کی شخصیت کی آزادانہ اور پوری نشوونما ممکن ہے۔

دفعہ ۲۹ (۲)

اپنی آزادیوں اور حقوق سے فائدہ اٹھانے میں ہر شخص صرف ایسی حدود کا پابند ہوگا جو دوسروں کی آزادیوں اور حقوق کو تسلیم کرانے اور ان کا احترام کرانے کی غرض سے یا جمہوری نظام میں خلاق، امن عامہ اور فلاح و بہبود کے مناسب لوازمات کو پورا کرنے کے قانون کی طرف سے عائد کئے گئے ہیں۔

دفعہ۲۹ (۳)

یہ حقوق اورآزادیاں کسی حالت میں بھی اقوام متحدہ کے مقاصداوراصول کے خلاف عمل میں نہیں لائی جاسکتیں۔

دفعہ۳۰

اس اعلان کی کسی چیز سے ایسی بات مرادنہیں لی جاسکتی جس سے کس ملک، گروہ یا شخص کوکسی ایسی سرگرمی میں مصروف ہونے یاکسی ایسے کام کوانجام دینے کا حق پیدا ہو، جس کا منشاان حقوق اور آزادیوں کی تخریب ہو، جو یہاں پیش کی گئی ہیں۔